امیگریشن وزیرجیسن کینی کو نہ کہہ دیں!

نو وَن اِز اِلّیگل (کوئی بھی غیر قانونی نہیں) آپ سے کنزرویٹو امیگریشن وزیر جیسن کینی کے خلاف اُٹھ کھڑے عوام کی بڑھتی ہوئی مہم میں شامل ہونے کے لئے پکار رہا ہے۔ کینی کسی بھی امیگریشن وزیر سے کہیں زیادہ خراب ریکارڈ یافتہ ہے۔

- ملک بدری میں اضافہ ہوا ہے اور منظور شدہ پناہ گزیں کلیم 56 فیصد تک گر چکے ہیں۔
- کینی پناہ گزیں اور فیملی سپانسر شپ کو 11 ہزار تک کم کرنا چاہتے ہیں۔ دوسری طرف وہ عارضی ورکروں کی تعداد بڑھانا چاہتے ہیں جنھیں بیگار پر لگایا جائے، کینیڈا کے پکے حقوق ہوں نہ، اور جو اپنے کنبوں کو نہ بلا سکیں۔
- کینی نے میکسیکو اور چیک جمہوریہ سے آنے والوں پر ویزا کی شرط عائد کر دی ہے، یہ کہہ کر کہ ان ممالک سے آنے والے پناہ گزیں، سسٹم کا ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں حالانکہ عالمی انسانی حقوق کی رپورٹیں اس کے بر خلاف آ رہی ہیں۔
- کینی کہتے ہیں کہ ان کا نیا ریفیوجی بل ایک مثبت اصلاح ہے۔ مگر اس سے پناہ کے خواہستگاروں کو دستیاب راہیں محدود ہوتی ہیں اور خود کنزرویٹوز کے دور میں ادھوری درخواستوں کا ایک پلندۂ غفیر جمع ہو گیا ہے۔
- کینی ان تارکین وطن پر سختی دکھانا چاہتے ہیں جو سماج سے جُڑ نہ پائیں یا جو انگریزی یا فرانسیسی نہ بول پائیں۔
- کینی کیوبک کے بل سی- 94 کی حمایت کرتے ہیں جو نقاب پہننے والی خواتین سے امتیازی سلوک روا رکھتا ہے۔
- کینی نے ایک ایسی نئی سیٹیزن شپ گائڈ متعارف کرائی ہے جس میں جنسی اقلیتوں کے حقوق کو حذف کر دیا گیا ہے۔
- کینی افغانستان اور مشرق وسطیٰ میں کینیڈا کے فوجی کردار کی پر زور حمایت کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ انہوں نے ایک جنگ مخالف برطانوی رکن پارلیمنٹ کے کینیڈا میں بولنے پر پابندی تک لگوا دی۔

اگرچہ ہم وزیر کینی کے مخالف ہیں، ہم سمجھتے ہیں کہ امیگریشن کا سارا سسٹم ہی غیر انسانی اور غیر منصفانہ ہے۔ نو وَن اِز اِلّیگل رضاکاروں کا ایسا گروپ ہے جو تارکین وطن، پناہ گزینوں، باہر سے آئے محنت کشوں اور بِنا سٹیٹس کے لوگوں کے لئے انصاف روا رکھنے میں یقین رکھتا ہے۔ ہر روز، سینکڑوں لوگوں کو کینیڈا سے چلتا کیا جاتا ہے صرف اتنی سی بات پر کہ وہ اپنی زندگیوں کو بہتر کرنا چاہتے ہیں، اکثر غربت جنگ یا تشدد سے تنگ آ کر فرار پائے ہوئے۔ جن وجوہات کی بنا پر لوگ کینیڈا جیسے ملکوں کو بھاگنے پر مجبور ہیں ان میں سے اکثر کا تعلق بڑی کارپوریشنوں کے ایجنڈے اور غالب عالمی قوتوں کی پالیسیوں سے ہے۔ مثال کے طور پر، لاکھوں افغانیوں کو ان کے ملک پر چڑھائی سے اب تک اپنے گھر اور زمینیں چھوڑنے پر مجبور کر دیا گیا ہے۔

کینیڈا کا رہائشی بن کر آنا مشکل تر ہوتا جا رہا ہے جس سے لوگ پناہ گزینی یا عارضی کام کے دعوے داخل کرنے جیسی دوسری راہیں اختیار کرنے پر مجبور ہیں۔ جو نادار ہیں ان کے لئے یہ فیصلہ اور بھی مشکل ہے کہ وہ کنبوں کو پیچھے چھوڑ کر آئیں اور ایک ایسی زندگی گذاریں جس میں انہیں خطرناک کام، کم اجرت، سماجی تنہائی اور امتیازی سلوک کا شکار ہونا پڑے۔ اگرچہ انہیں ہمیشہ یہی بتایا جاتا ہے کہ ان کی ضرورت نہیں اور انہیں چلتا کیا جانا چاہئے لیکن پھر بھی لاکھوں محنت کشوں کی محنت کا پھل کینیڈا کی صنعتیں کھاتی ہی رہتی ہیں۔

ہم یقین رکھتے ہیں کہ کسی فرد کی قدر روپے پیسے یا اس کی محنت سے نہیں جانچی جا سکتی۔ ان خیالات کی بنیاد تو ایسے اقتصادی نظام پر ہے جو انسانوں اور ماحول کے استحصال پر مبنی ہے۔ نسل پرستی نے اس کو مزید توانا کر رکھا ہے جہاں تیسری دنیا سے آئے ہوئے اور کینیڈا کے اندر کے دیسی لوگوں کو کم قدر کا جانا جاتا ہے۔ نو وَن اِز اِلّیگل عالمی عدم مساوات اور قوت کے نظام کو بدل کر رکھ دینا چاہتا ہے۔ ہم امیگریشن کی غیر اخلاقی پالیسیوں، کنٹرول کی خاطر جنگوں، خواتین و جنسی اقلیتوں کے خلاف تشدد، غربت، اور ماحول کی زبوں حالی کی مخالفت کرتے ہیں۔ آپ ہی کی طرح، ہم انصاف پر مبنی دنیا میں یقین رکھتے ہیں۔

no one is illegal
vancouver - coast salish territories

کینی کی بابت اور کچھ جاننے کے لئے اور
مزید ایکشن لینے کے لئے :

www, nooneisillegal.org